سوال

(257) قربانی دینے والا حجامت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی دینے والا حجامت نہ بنائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ : «إِذَا رَأَيْتُم هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ، وَأَرَادَ أَحَدُكُم أَنْ يُضَحِّيَ، فَلْيُمْسِكْ عَنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ»)

(١ : رواہ ابوداؤد والترمذی وقال ھذا حدیث صحیح مشکوٰۃ ص ٣١١ ج ٢ باب العقیقة)

(٢ : مسلم شریف : ص ١٦٠ ج ٢ کتاب الأضاحی)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تم عید قربان کا چاند دیکھ لو تو قربانی دینے والا دس ذوالحجہ سے پہلے اپنے بال اور ناخن نہ کاٹنے سے رکا رہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص665

محدث فتویٰ